

مفتیان کرام
اس مسئلہ کے بارے میں کیا فرماتے ہیں

ایک آدمی گھوڑا سربراہ ہے اور اس کے ماتحت 6-7 شخص آدمی زندگی گزارتے ہیں
انہوں میں سے ایک آدمی نے کئی تھکوں کی خریدی۔ اور میں سربراہ کو معلوم ہوا کہ میں اب
مال کو لوٹانا اور مٹنے فساد مقرر کیا گیا ہے تو ہوتے ہیں۔ اور کھانے کو دل نہیں
چاہتا۔ اس مال فوارہ میں تقسیم کر سکتے ہیں؟
اس مسئلہ کے بارے میں جواب سے مدد ملے گا۔

سائل
محمد اقبال

4726613-0300



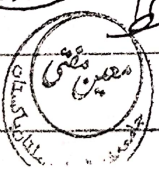
الجواب

اگر مالک معلوم ہے تو اصل آدمی کو ہی رقم واپس کرنا ضروری ہے
البتہ اس کو بتانا ضروری نہیں ہے۔ واپس کرنے کی کوئی بھی صورت
اختیار کی جاسکتی ہے۔ مثلاً خانوچی سے اسکی جیب سے رکھ دئے
جائیں یا جیب کے عنوان سے دے دی جائے تو مؤاخذہ سے بری ہو جائیگا
ویجرا بردھا ولو یغنیو علم المالک فی البوزاریة غصب در اہم انسان
من کسبہ ثم ردھا فہ بلا علیہ برئ وکذا الوسلمہ الیہ بحجۃ آخری کعبۃ

او ابداع او شراہ۔ در علی الہدی ص ۱۸۲

اور اگر مالک معلوم نہ ہو تو غنیمت سے بری ہوگا۔ فقط واللہ اعلم

الجواب صحیح



14.3 AUG 2017

91
189